

بِأَشْيٍ وَإِثْكَ فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَلِكَ

(قتل) اور تیرا اپنا (سابقہ) گناہ (جس کے باعث تیری قربانی نامنظور ہوئی سب) تو بھی حاصل کر لے پھر تو اہل جہنم میں سے

جَزَاُ الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ

ہو جائے گا اور یہی ظالموں کی سزا ہے ۵ پھر اس (قابیل) کے نفس نے اس کیلئے اپنے بھائی (ہابیل) کا قتل آسان (اور مرغوب)

فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا

کر دکھایا۔ سو اس نے اس کو قتل کر دیا۔ پس وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا ۵ پھر اللہ نے ایک

يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِثُ سَوْعَةَ أَخِيهِ ط

کو ابھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کس

قَالَ يَوْمِئِذٍ أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ

طرح چھپائے، (یہ دیکھ کر) اس نے کہا: ہائے افسوس! کیا میں اس کوئے کی مانند

فَأَوَارِي سَوْعَةَ أَخِي ط فَاصْبَحَ مِنَ النَّبِمِينَ ﴿۳۱﴾ مِنْ

بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا، سو وہ پشیمان ہونے والوں میں سے ہو گیا ۵ اسی وجہ سے ہم نے بنی

أَجَلَ ذِكِّكَ ۖ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ

اسرائیل پر (نازل کی گئی تو رات میں یہ حکم) لکھ دیا (تھا) کہ جس نے کسی شخص کو بغیر قصاص کے یا زمین میں فساد

نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ

انگیزی (کی سزا) کے بغیر (ناحق) قتل کر دیا تو گویا اس نے (معاشرے کے) تمام لوگوں کو

النَّاسَ جَمِيعًا ط وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ

قتل کر ڈالا اور جس نے اسے (ناحق مرنے سے بچا کر) زندہ رکھا تو گویا اس نے (معاشرے کے) تمام

جَمِيعًا ط وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ

لوگوں کو زندہ رکھا (یعنی اس نے حیات انسانی کا اجتماعی نظام بچا لیا)، اور بیشک ان کے پاس ہمارے رسول واضح